شاہد رضا

اس شمارے میں

''قرآنیات'' میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شائع کیا گیا ہے۔ یہ سورۂ توبہ (۹) کی آیات ۱۱۳-۱۲۹ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ خاتمۂ سورہ کی ان آیات میں خطاب مسلمانوں سے ہے اور ان کو ہدایت فرمائی ہے کہ وہ مشرکین کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار نہ کریں، اسی حوالے سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کے لیے جو استغفار کیا، اس کی وضاحت فرمائی ہے۔ مسلمانوں کو قبولیت توبہ کی بشارت اور کفار سے جنگ، پھر اہل مدینہ اور اعراب کے تائبین کو صادقین کے ساتھ وابستگی کی تاکید فرمائی ہے۔ آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عظیم نعمت و رحمت قرار دیا ہے۔

''مقامات'' میں ''مذہبی انتہا پسندی'' کے عنوان سے جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا شذرہ شامل کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ مذہبی انتہا پسندی ہے اور یہ اسی مذہبی فکر کا مولود فساد ہے جو نفاذ شریعت اور جہاد و قتال کے زیر عنوان اور کفر، شرک اور ارتداد کے استیصال کے لیے ہمارے مدرسوں میں پڑھا اور پڑھایا جا رہا ہے۔ اس کے خاتمے کے لیے انھوں نے چند تجاویز دی ہیں کہ اولاً، اہل علم اور ارباب حل و عقد اسے علم و استدلال سے واضح کریں۔ ثانیاً، جس طرح دیگر اداروں میں اختصاصی تعلیم کے لیے بارہ سالہ عمومی تعلیم لازمی ہے، اسی طرح دینی مدارس میں بھی داخلے کے لیے بارہ سالہ عمومی تعلیم ضروری قرار دی جائے۔ ثالثاً، مساجد کا انتظام حکومت کے تحت ہو اور ان میں امامت و خطابت کے فرائض حکمران یا ان کے عمال کریں۔

''مقالات'' میں حج کی مناسبت سے جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا مضمون ''حج و عمرہ'' شامل اشاعت ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ حج و عمرہ کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے جان و مال کے ذریعے سے کامل اطاعت کے ساتھ حاضر ہو جائے۔ نیز حج و عمرہ کے ایام، طریقہ اور ان کے احکام کی وضاحت کی ہے۔

’’سیر وسوانح‘‘ میں جناب محمد وسیم اختر مفتی صاحب کا مضمون ’’حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا‘‘ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ وہ السابقون الاولون میں سے تھیں۔ نیز ان کے متعدد فضائل، واقعۂ ہجرت، بعض جنگوں میں کردار اور ان کی روایت حدیث کو بیان کیا ہے۔

’’نقطۂ نظر‘‘ میں ڈاکٹر محمد شکیل اوج کی کتاب ’’نسائیات‘‘ پر پروفیسر خورشید عالم صاحب کا تبصرہ و تعارف شامل اشاعت ہے۔ اس میں تبصرہ نگار نے متعدد مقالات، مثلاً نکاح و طلاق میں زوجین کے حقوق کا تعین، کم سنی کی شادی، پسند کی شادی، تعدد ازدواج، مسیار میرج، زوج اور سوت، محصنین اہل کتاب سے مسلم عورتوں کا نکاح، تفویض طلاق، لونڈیوں سے تمتع یا نکاح، نصاب میں شہادت اور عورتوں کی گواہی، کھلے چہرے کے ساتھ عورتوں کا گھر سے باہر کا پردہ اور نیل پالش کے ساتھ وضو جیسے موضوعات پر مصنف کے نقطۂ نظر پر تبصرہ و تنقیدات پیش کی ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com